لطائفِ ادبیّہ

حمدِ محمود

شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی قدس اللہ سرہٗ جہاں ایک کوہِ استقامت، مجاہدِ حریت وآزادی، عارف باللہ، ولی کامل اور اپنے عہد کے عظیم وجلیل مفسر ومحدث تھے شعروسخن کا بھی لطیف مذاق رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ کا مجموعۂ اشعار وقصائد "کلیات شیخ الہند" کے نام سے عرصہ ہوا دیوبند سے شائع ہو چکا ہے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا قطعۂ ذیل جو حمد میں ہے آپ کی کلیات میں موجود نہیں ہے اور غالباً کسی اور جگہ بھی شائع نہیں ہوا۔ ہم جناب قاری محمد یوسف صاحب ناظم جمعیۃ القرا، دہلی کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے اپنی بیاضِ خاص سے یہ قطعہ نقل کر کے ہم کو عنایت فرمایا، اور اب ہم اس کو برہان میں تبرک کے طور پر شائع کر رہے ہیں۔

سب مراتب ہیں تیری ذات مقدس سے وری ۔۔۔ کس زباں سے کہوں ہو مرتبۂ اعلیٰ تیرا

نورِ خورشید چمکتا ہے ہر ایک ذرہ میں ۔۔۔ چشمِ بینا ہو تو ہر شے میں ہے جلوہ تیرا

بیم دوزخ ہے اُسے اور نہ شوقِ جنت ۔۔۔ جس کو مطلوب ہے ایک دردکا ذرّہ تیرا

تیرے دیوانوں کو کیا قیدِ علائق سے گزند ۔۔۔ دونوں عالم سے بھی آزاد ہے بردا تیرا

ہم سیہ بخت اگر ایسے ہی ناکام رہے
کیسے جانینگے کہ کیا فضل ہے ربّا تیرا